

وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ (بقرہ : ۱۹۶)
اور حج اور عمرہ اللہ کے لیے پورا کرو،



پروفیسر ڈاکٹر محمد سعید احمد
ایم۔ اے۔ بی۔ اے۔ اینج۔ ڈی

ادارہ مسعودیہ کراچی
اسلامی جمہوریہ پاکستان



نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ

(۱)

- ۱- عمرہ زندگی میں ایک بار اُس مسلمان پر سنت مؤکدہ ہے جو عاقل و بالغ اور صحت مند ہو، اتنا مال رکھتا ہو کہ سفر خرچ اور واپسی تک اہل و عیال کے لئے کافی ہو۔۔۔۔۔ عمرہ ۹ ذی الحجہ سے ۱۳ ذی الحجہ تک پانچ روز منع ہے اور مکروہ تحریمی ہے، مکہ والے جو حج کا ارادہ نہ رکھتے ہوں ان دنوں میں عمرہ کر سکتے ہیں۔۔۔۔۔ جب حج فرض ہو جائے تو پہلے حج کریں اور پھر عمرہ، عمرے کے لئے تعداد کی کوئی قید نہیں۔۔۔۔۔ عمرہ کے لئے جائیں تو دل و دماغ میں دنیا کا خیال لے کر نہ جائیں۔۔۔۔۔ دوست کے ہاں دوست کے خیال میں مگن ہو کر جائیں، محبت کا یہی تقاضا ہے، محبت کا یہی ادب ہے۔۔۔۔۔ جو محبوب کے پاس جاتا ہے، دل و دماغ میں محبوب کو بسا کر جاتا ہے۔
- ۲- عمرہ کا آسان طریقہ یہ ہے کہ پہلے غسل کر کے وضو کریں پھر میقات سے (یعنی احرام کے لئے جو مقام مقرر ہے) یا اپنے ہی گھر سے احرام باندھ لیں۔۔۔۔۔ خواتین کا احرام ان کا اپنا لباس ہے، وہ چہرہ، پیشانی سے ٹھوڑی تک، داہنے کان کی لو سے بائیں کان کی لو تک گھلا رکھیں۔۔۔۔۔ ہاتھ، پہنچوں تک اور شلو اور غیرہ ٹخنوں سے نیچے تک

چھپائے رکھیں۔۔۔۔۔ یہی ان کا احرام ہے۔۔۔۔۔ احرام باندھ کر خوشبو نہ لگائیں، زیادہ خوشبودار صابن بھی استعمال نہ کریں۔۔۔۔۔ دیوانے کو خوشبو سے کیا علاقہ؟۔۔۔۔۔ حضور اکرم ﷺ نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک لوگ اسے دیوانہ نہ کہنے لگیں۔۔۔۔۔ عمرہ اور حج دیوانگی ہی کا نام ہے۔۔۔۔۔ مست ہو کر ارکان ادا کریں کہ کچھ اور ہی لطف آئے گا۔۔۔۔۔ مگر یہ مستی عطاء ربانی ہے۔

۳۔ ہاں، احرام باندھ کر دو نفل ادا کریں پھر عمرہ کے لئے یہ نیت کریں :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ الْعُمْرَةَ فَيَسِّرْهَا لِي وَتَقَبَّلْهَا مِنِّي
(اے اللہ! میں عمرے کا ارادہ رکھتا ہوں، میرے لئے اس کو آسان فرما اور اس کو میری طرف سے قبول فرما)

اور لبیک کہنا شروع کر دیں :-

لَبَّيْكَ، اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لِأَشْرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ، إِنَّ
الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ، لِأَشْرِيكَ لَكَ-

(میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، (ہاں) میں

حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، سب

تعریفیں اور ساری نعمتیں تیرے ہی لئے ہیں اور بادشاہی

بھی، تیرا کوئی شریک نہیں)

نیت کرنے کے بعد سر کو نہ ڈھانکے، ٹھلار کھیں۔۔۔۔۔ یہ عاجزی و بندگی

کا ایک انداز ہے، یہاں غرور تکبر کا شائبہ تک نہیں، سب ایک ہی رنگ میں

رنگے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ لبیک کہتے ہوئے مکہ معظمہ^۲ روانہ ہوں اور راستہ بھر

لبیک کہتے رہیں، مرد ذرا بلند آواز سے اور خواتین آہستہ آہستہ، پھر مکہ معظمہ

پہنچ کر حرم شریف میں لہیک کہتے ہوئے داخل ہوں، خانہ کعبہ^۳ پر نظر پڑے تو تین بار یہ کہیں :-

اللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

(اللہ سب سے بڑا ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں)

خانہ کعبہ کے پاس پہنچ کر حجر اسود کی جانب آجائیں، اب یہاں سے آپ کو طواف^۴ شروع کر کے سات چکر پورے کرنے ہوں گے اور خانہ کعبہ بائیں ہاتھ پر رکھنا ہوگا۔

۴- طواف سے پہلے اضطباع کر لیں یعنی احرام کی چادر دائیں بغل کے

نیچے سے نکال کر دونوں کناروں کو بائیں کندھے پر ڈال لیں اور

دایاں کندھا کھلار کھیں، طواف کے ہر چکر میں کندھا کھلار ہے گا۔

۵- طواف شروع کرنے سے پہلے طواف کی اس طرح نیت کر لیں :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أُرِيدُ طَوَافَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ فَيَسِّرْهُ لِي وَ

تَقَبَّلْهُ مِنِّي -

(اے اللہ! میں آپ کے عزت والے گھر کے طواف کا

ارادہ رکھتا ہوں، اس کو میرے لئے آسان فرما اور میری

طرف سے قبول فرما)

پھر حجر اسود کے سامنے کانوں تک ہاتھ اٹھا کر یہ دعا پڑھیں :-

بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

(اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اللہ بہت بڑا ہے، تمام

تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اللہ کے رسول پر درود و سلام ہو)

حجر اسود کا بوسہ ممکن نہ ہو تو استلام کر لیں یعنی حجر اسود کو ہاتھ لگا کر اپنے

ہی ہاتھ چوم لیں، یہ بھی ممکن نہ ہو تو لکڑی یا بیت لگا کر اس کو چوم لیں، یہ بھی ممکن نہ ہو تو اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں حجر اسود کی طرف کر کے اپنے ہاتھوں کو بوسہ دے لیں۔۔۔۔۔ سبحان اللہ۔۔۔۔۔ محبت و نسبت کا کیسا اچھا سبق سکھایا ہے۔۔۔۔۔ آنکھیں بند کر کے عمرہ نہ کریں۔ آنکھیں کھول کر عمرہ کریں اور قدم قدم پر محبت کے سبق پڑھتے جائیں اور الفت کے سلیقے سیکھتے جائیں۔۔۔۔۔ استلام کے فوراً بعد لبیک کہنا چھوڑ دیں کہ اللہ کے دربار میں حاضری ہو چکی، اب تک حاضری ہی کے لئے دوڑے چلے آ رہے تھے۔

۶۔ خانہ کعبہ کو بائیں طرف رکھ کر طواف شروع کریں اور یہ دعا پڑھتے رہیں :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا
وَالْاٰخِرَةِ۔۔۔۔۔ رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی
الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ O

(اے اللہ! میں دین و دنیا اور آخرت میں گناہوں کی معافی اور عافیت کا تجھ سے سوال کرتا ہوں اے اللہ! ہم کو دنیا اور آخرت کی اچھائی عطا فرما اور دوزخ کے عذاب سے بچا۔)

پہلا چکر حجر اسود سے شروع ہو کر حجر اسود پر ختم ہوگا۔ حجر اسود سے لے کر صحن حرم شریف میں سنگ مرمر کی ایک رنگین پٹی بنا دی گئی ہے جہاں پہنچ کر استلام کر کے دوسرا چکر شروع کیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اس کی ایک علامت اور ہے۔۔۔۔۔ داہنی طرف ذرا دور، پرانے دالانوں کی محراب کے اوپر سبز بتی جل رہی ہے جو حجر اسود کے بالمقابل ہے جس سے اندازہ ہو جاتا ہے کہ اب چکر ختم ہونے والا ہے۔۔۔۔۔ یہاں پہنچ کر دوسرے چکر کی تیاری شروع کریں۔۔۔۔۔ (چکروں کی گنتی رکھیں، کبھی کبھی بھول چوک ہو جاتی ہے)۔۔۔۔۔ اسی طرح سات چکر پورے کریں۔۔۔۔۔ ہر چکر کی دعایا دنہ ہو تو

یہی ایک دعا کافی ہے جو اوپر مذکور ہوئی اس دعا پر خانہ کعبہ میں مقرر ستر ہزار فرشتے ”آمین“ کہتے ہیں۔ سبحان اللہ!

۷۔ پہلے تین چکروں میں مرد رمل کریں گے یعنی بہادروں کی طرح چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اور سینہ تان کر چلیں گے۔۔۔۔۔ اللہ اکبر! اللہ تعالیٰ نے اس طرح اپنے محبوب بندوں کی یہ پیاری ادا بھی محفوظ فرمادی، اب ہم سب ان کی چال چلتے ہیں، محبت کا دم بھرتے ہیں۔۔۔۔۔ خواتین رمل نہیں کریں گی، اپنی معمول کی چال چلیں گی۔۔۔۔۔

۸۔ طواف کے سات چکر پورے کر کے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نشانِ قدم (مقام ابراہیم)^۵ کے سامنے بیت اللہ کی طرف رخ کر کے دو رکعت واجب ادا کریں۔۔۔۔۔ سبحان اللہ! آپ کے نقش قدم کو کیا وقار ملا، کیا عزت ملی!۔۔۔۔۔ غور کرتے جائیں اور نسبتوں کی بہاریں دیکھتے جائیں۔۔۔۔۔ دور کعتوں میں پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ کافرون پڑھیں، دوسری رکعت میں سورہ قل هو اللہ۔۔۔۔۔ پھر اپنے لئے اور سب کے لئے دعا کریں، اس کے بعد خانہ کعبہ کی چوکھٹ اور حجر اسود کے درمیانی حصہ (ملترزم) سے لپٹ کر ہاتھ بلند کر کے گڑگڑا کر دعا کریں، اپنے گناہوں کی معافی مانگیں اور یہ پڑھیں:

يَا مَاجِدُ يَا وَاجِدُ لَاتُنزِلْ عَنِّي نِعْمَةً أَنْعَمْتَهَا عَلَيَّ

(اے قادر، اے عزت والے! اپنی بخشی ہوئی نعمت کو مجھ

سے زائل نہ فرما)

جو دل چاہے دعا کریں، وہ کریم سننے والا اور قبول کرنے والا ہے۔۔۔۔۔

جس زبان میں چاہے دعا کریں، سب زبانیں اللہ کی نشانیاں ہیں^۶، عربی کی

فضیلت اس لئے ہے کہ یہ قرآن حکیم اور ہمارے نبی کریم ﷺ کی زبان ہے اور مسنونہ دعاؤں کی تو بات ہی کیا ہے!

۹- دعا سے فارغ ہو کر چاہ زم زم شریف کی طرف آئیں جو خانہ کعبہ اور صفا

و مروہ کے درمیان حرم شریف کے صحن میں ہے۔۔۔۔۔ زم زم شریف

اللہ کے فضل و کرم سے حضرت اسمعیل علیہ السلام کے لئے جاری کیا

گیا، یہ ہر مرض کی دوا ہے، یہ صدیوں سے جاری ہے، یہ ایسا عجیب

مركب ہے جس نے سائنس دانوں کو حیران کر دیا ہے۔۔۔۔۔ مسجد حرام

میں ہر طرف زم زم شریف سے بھرے ہوئے کولر رکھے ہوئے ہیں،

جب جی چاہے اور جہاں جی چاہے پیئیں مگر چاہ زم زم شریف میں پینے کا

کچھ اور ہی لطف ہے، یہ جگہ ذرا نشیب میں سیڑھیوں سے اتر کر ہے،

یہاں نل لگے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ جی بھر اور سیر ہو کر زم زم شریف پیئیں

اور چاہ زم زم شریف کی بھی زیارت کریں جس میں پانی کھینچنے کی مشینیں

لگی ہوئی ہیں۔۔۔۔۔ چاہ زم زم شریف اسلام کی عظیم یادگار ہے، اللہ کی

قدرت کا زندہ معجزہ ہے۔۔۔۔۔ زم زم شریف پیئیں تو یہ دعا پڑھیں :-

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَ رِزْقًا وَاسِعًا وَ

شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ-

(اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم کا اور کشادہ رزق کا اور

ہر بیماری سے شفا کا سوال کرتا ہوں)

۱۰- زم زم شریف پی کر حجر اسود کو بوسہ دیں یا استلام کریں پھر صفا و مروہ کی

طرف آئیں جو حرم شریف کے دالانوں سے ملے ہوئے ہیں۔۔۔۔۔ یہ

ایک عظیم اور مقدس مقام ہے۔۔۔۔۔ صفا و مروہ حضرت ہاجرہ علیہا

السلام کی نشانی ہے مگر اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی نشانی قرار دیا۔۔۔۔۔
 حضرت ہاجرہ علیہا السلام، حضرت اسمعیل علیہ السلام کی پیاس کو دیکھ کر
 مامتا سے بیتاب ہو کر بقراری میں صفا و مروہ کے درمیان جلدی جلدی
 چلتی رہیں اور دوڑتی رہیں، اللہ تعالیٰ نے اس ادا کو ہمیشہ کے لئے محفوظ
 فرمادیا اور اس کو اپنی نشانی بنا کر فرمایا۔۔۔۔۔ صفا و مروہ تو ہماری نشانیوں
 میں سے ایک نشانی ہے۔۔۔۔۔ اس سے اس مقام کی عظمت کا اندازہ
 ہوتا ہے اور یہ بھی پتا چلتا ہے کہ اللہ کے محبوب اور دوست اللہ سے جدا
 نہیں ہوتے، ان کی نشانیاں اللہ کی نشانیاں ہوتی ہیں، ان کی یاد اللہ کی یاد
 ہوتی ہے، وہ اللہ کے ہوتے ہیں اور اللہ ان کا ہوتا ہے۔۔۔۔۔ اس
 حقیقت کو دل میں بٹھالینا چاہئے۔

۱۱- صفا و مروہ پہلے دو نمایاں پہاڑیاں تھیں، اب صرف نشانات رہ گئے
 ہیں۔۔۔۔۔ صفا و مروہ کے درمیان بھی سات چکر لگانے ہوتے
 ہیں۔۔۔۔۔^۸ یہ بھی محبوب کی راہوں پر فداکاری کا ایک انداز
 ہے۔۔۔۔۔ صفا و مروہ کے درمیان سنگ مرمر کی نہایت ہی نفیس
 راہداری ہے جس کو خوبصورت چھت سے ڈھانک دیا گیا ہے۔۔۔۔۔
 ایک آنے کا راستہ ہے دوسرا جانے کا راستہ۔۔۔۔۔ معذوروں اور
 کمزوروں کے لئے وہیل چیئر کے آنے جانے کے لئے بھی پیچ میں
 راستہ بنا دیا گیا ہے۔۔۔۔۔ سعی کا آغاز صفا سے کیا جائے گا، پہلے خانہ
 کعبہ کی طرف رخ کر کے دعا کریں پھر چلنا شروع کریں، پیچ میں
 جہاں اوپر سبز بتیاں لگی ہوئی ہیں وہاں دوڑنا شروع کریں اور آگے
 چل کر پھر جب سبز بتیاں نظر آئیں تو دوڑنا بند کریں، خواتین کو
 دوڑنا نہیں ہے، وہ اپنی معمول کی چال چلیں گی۔۔۔۔۔ مروہ پر پہنچ

کر خانہ کعبہ کی طرف رخ کر کے دعا کریں۔ پھر اسی طرح دوسرا

چکر شروع کریں۔۔۔۔۔ سعی کے دوران یہ دعائیں پڑھتے رہیں :-

الف - اَللّٰهُمَّ يَا مَقْلِبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ

(اے دلوں کے پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت رکھ)

ب - اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ الْهُدٰى وَالْتَقٰى وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰى

(اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقویٰ، پاک دامنی اور غنا مانگتا ہوں)

ج - اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَالنَّارِ -

(اے اللہ! میں تجھ سے تیری رضا اور جنت کا سوال کرتا ہوں

اور تیرے غضب اور جہنم سے تجھ سے پناہ مانگتا ہوں)

ساتواں چکر مروہ پر ختم ہوگا۔۔۔۔۔ سعی کے بعد قبلہ رخ ہو کر دعا

کریں پھر حرم شریف میں جا کر دو نفل ادا کریں اور دعا

کریں۔۔۔۔۔ اس کے بعد استرے یا مشین سے پورے سر کے بال

منڈوائیں یا قینچی سے پورے سر کے کم از کم ایک چوتھائی بال

کتروائیں۔۔۔۔۔ خواتین اپنی چوٹی کے چوتھائی بالوں سے ایک

پوروے کے برابر بال کٹوائیں گی، مرد اس طرح نہیں کر سکتے، یہ

قرآن حکیم کے خلاف ہے^۹۔۔۔۔۔ ذرا سوچیں تو سہی جب ہم اللہ

کی راہ میں اپنے بالوں کی قربانی نہیں دے سکتے تو پھر کس چیز کی قربانی

دیں گے؟۔۔۔۔۔ عمرہ تو قربانیوں ہی کا نام ہے۔۔۔۔۔

۱۲ - زندگی میں ایک عمرہ سنت مؤکدہ ہے، جب جی چاہے عمرہ کریں

سوائے پانچ دنوں کے جن کا پیچھے ذکر کیا گیا ہے۔۔۔۔۔ جس کی

طرف سے چاہیں عمرہ کریں، تعداد کی کوئی قید نہیں۔۔۔۔۔ مکہ

شریف میں ہوں تو تنعیم جا کر احرام باندھیں، مسجد عائشہ میں نفل

پڑھ کر عمرہ کی نیت کریں اور واپس حرم شریف آجائیں۔۔۔۔۔ اس عمل میں تقریباً ایک گھنٹہ لگتا ہے۔۔۔۔۔ حرم شریف کے باب ملک بن عبدالعزیز کے سامنے کچھ دور تعسیم کے لئے بسیں چلتی ہیں۔۔۔۔۔ عمرہ پر جانے والے، رہنے سہنے اور کھانے پینے کی فکر نہ کریں، وہ اللہ کے مہمان ہیں، جو اللہ کا مہمان ہو اس کو کیا غم؟۔۔۔۔۔ یہاں دل تنگ نہ کریں خصوصاً تبرکات کے خریدنے میں، آپ وہ مال خرچ کریں گے جو اس کریم نے دیا ہے، اپنے پاس سے کیا خرچ کریں گے؟۔۔۔۔۔ جان بھی دے دیں تو کچھ نہ دیا، وہ بھی اس کی دی ہوئی ہے۔۔۔۔۔ سوچیں تو سہی!۔۔۔۔۔ مکہ معظمہ میں بہت سی زیارات ہیں جہاں بس اور ٹیکسی والے لے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ غار حرا کی زیارت کیجئے۔۔۔۔۔ غار ثور کی زیارت کیجئے۔۔۔۔۔ دونوں کو حضور ﷺ سے قوی نسبت ہے۔۔۔۔۔ مکہ مکرمہ کی فضاؤں میں نسبتوں پر نظر رکھیں۔۔۔۔۔ یہاں کا تو چپہ چپہ زیارت کے لائق ہے۔۔۔۔۔ زمین و آسمان، شجر و حجر سب زیارت کے لائق ہیں۔۔۔۔۔

۱۳۔ عمرہ رسم نہیں، ایک حقیقت ہے، ایک عظیم حقیقت۔۔۔۔۔ اس کی ہر ادا عقل کی سمجھ میں نہیں آتی، عشق کے سمجھ میں آجاتی ہے۔ یہ کفن پہن کر گھر سے کیوں نکلے؟۔۔۔۔۔ کہاں جا رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ کیوں جا رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ یہ حرم میں کیوں داخل ہو رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ یہ پتھر کو کیوں چوم رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ یہ خانہ کعبہ کا چکر کیوں لگا رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ یہ کس کے نقش قدم کے آگے سجدہ کر رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ یہ زم زم شریف کیوں پیئے جا رہے ہیں؟۔۔۔۔۔

یہ صفا مروہ کے درمیان کیوں چل رہے ہیں، کیوں دوڑ رہے ہیں؟۔۔۔۔۔ یہ سر کیوں منڈوا رہے ہیں، بال کیوں کتر وارہے ہیں؟۔۔۔۔۔ ان سب سوالوں کا جواب عقل کے پاس نہیں، عشق کے پاس ہے۔۔۔۔۔ اللہ کے حکم سے اللہ کے محبوبوں نے یہ سب کچھ کیا، اور سب سے بڑھ کر ہمارے نبی کریم ﷺ نے کیا، اللہ کے حکم سے انہیں کی پیروی میں ہم سب کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ سب سوالوں کا یہی ایک جواب ہے۔۔۔۔۔

عمرہ کرتے وقت نہ اللہ سے غافل ہوں اور نہ اللہ کے محبوبوں سے۔۔۔۔۔ ابلیس کو اسی غفلت نے کہاں سے کہاں پہنچایا!۔۔۔۔۔ اللہ کے محبوبوں کے لئے یہ سارا گلشن سجایا گیا ہے۔۔۔۔۔ اللہ تو بے نیاز ہے۔۔۔۔۔ جس نے اللہ کے محبوبوں کو بھلا کر عمرہ کیا اس نے پھول تو دیکھ لیا مگر خوشبو نہ سونگھی، مشام جاں معطر نہ کیا۔۔۔۔۔ تو پھر کیا کیا؟۔۔۔۔۔ اللہ بار بار محبوبوں کو یاد دلا رہا ہے اور ہم بار بار بھلاتے جا رہے ہیں۔۔۔۔۔ غور کریں، عقل کو بیدار کریں، دل کو زندہ کریں۔۔۔۔۔ یہ زندہ ہو گیا سارا سنسار زندہ ہو گیا۔۔۔۔۔ عمرے کے جہاں اور مقاصد ہیں وہاں ایک مقصد یہ بھی ہے کہ اللہ اور اللہ کے محبوبوں کی محبتیں زندہ رہیں، اور نسبتیں قائم رہیں۔۔۔۔۔ عمرہ محبوبوں کی اداؤں کی پیروی ہی تو ہے، یہ راز اللہ کے حکم میں چھپا ہوا ہے، اس راز کو پانے کی کوشش کریں۔۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عقل بیدار اور دل زندہ عطا فرمائے، آمین!۔۔۔۔۔ یہ بڑی نعمت ہے۔۔۔۔۔

دل مردہ دل نہیں ہے اسے زندہ کر دوبارہ
کہ یہی ہے امتوں کے مرض کہن کا چارہ



نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنُسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

(۲)

۱- اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ہم سے اپنی اور اپنے حبیب کریم ﷺ کی فداکارانہ محبت کا مطالبہ فرمایا ہے "---- اس محبت کا تقاضہ ہے کہ ہم جب اللہ کے گھر آئے ہیں تو اللہ کے رسول (ﷺ) کے گھر بھی ضرور جائیں، پیٹھ پھیر کر سیدھے اپنے گھر نہ چلے جائیں، عقل کے پیچ و خم میں نہ الجھ جائیں---- حضور انور ﷺ کیا فرما رہے ہیں، غور سے سنیں :-

---- جس نے میری قبر کی زیارت کی گویا اس نے ظاہری حیات میں میری زیارت کی^{۱۲}---- کون ہے جو حضور اکرم ﷺ کی زیارت کرنا نہ چاہے گا!---- گنہ گاروں اور سیہ کاروں کو تو اللہ تعالیٰ آپ کے در پر حاضری کا حکم دے رہا ہے اور فرما رہا ہے---- جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ہے وہ آپ کے حضور حاضر ہوں، اللہ سے اپنے گناہوں کی مغفرت طلب کریں اور آپ بھی ان کی سفارش کریں تو وہ اللہ کو مہربان اور توبہ قبول کرنے والا پائیں گے^{۱۳}۔

۲- اس دیارِ مقدس میں من کی چاہت سے حاضر ہوں---- تڑپتے، پھڑکتے، آنسو بہاتے---- آسمانوں کو دیکھیں، چاند سورج کو دیکھیں، ستاروں کو دیکھیں، نہ معلوم یہ کتنی بار اس کریم (ﷺ) کی

نگاہِ کرم سے نوازے گئے!---- پہاڑوں کو دیکھیں---- ہاں وہ
 جبل احد، جبلِ محبت---- یہ آپ سے محبت کرتا ہے، آپ اس
 سے محبت کرتے ہیں، اس کو ضرور دیکھیں، اس سے ضرور ملیں،
 اس کے سایہ میں ضرور بیٹھیں---- جبل احد کے سامنے عم
 رسول (ﷺ) حمزہ شہید (رضی اللہ عنہ) اور شہداء احد کی دائیں
 بائیں قبور کی بھی زیارت کیجئے---- مسجد قبا کی بھی زیارت
 کیجئے---- مسجد قبلتین کی بھی زیارت کیجئے---- کیا بتاؤں کس کس
 کی زیارت کیجئے؟---- ذرے ذرے کو دیکھیں، نہ معلوم کہاں
 کہاں وہ مبارک قدم چلے ہوں گے!---- جنت البقیع کو دیکھیں جو
 اس جانِ جاں ﷺ کے پاکیزہ قدموں سے سرفراز ہوئی---- یہ
 نورانی پیکروں سے آباد ہے---- باہر ویرانی ہے، وہ بھی نہیں جس
 کی شریعت نے اجازت دی ہے مگر اندر نور کا عالم ہے---- دل
 والوں سے پوچھئے!---- ہاں مسجد نبوی شریف اور روضہ رسول
 کریم ﷺ کی طرف چلیں، ادب سے سر جھکائے، اپنے گناہوں پر
 نادم و شرمسار---- ہاں یہ مسجد نبوی شریف، اس محبوب رب
 العالمین (ﷺ) کی پیشانی مبارک، پائے مبارک اور جسم مبارک سے
 سرفراز ہے---- یہی سعادت مسجد حرام کو حاصل ہے---- یہی
 سعادت مسجد اقصیٰ کو حاصل ہے---- اس نسبت نے تینوں
 مسجدوں کو اور ممتاز کر دیا---- اور اس قابل بنا دیا کہ زائرین دور
 دراز سے سفر کر کے حاضر ہوں---- ورنہ زمین تو سب اللہ کی
 ہے، سارا عالم مسجد ہے---- تخصیص کی کوئی توجہ ہوگی----؟
 اس راز کو سمجھنے کی کوشش کیجئے---- تو ہاں مسجد نبوی شریف میں
 سر جھکائے ادب سے داخل ہوں---- منبر رسول کریم علیہ

التحیة والتسلیم کے پاس شکرانے کے نفل پڑھیں۔۔۔۔۔
 ریاض الجنۃ کو دیکھیں۔۔۔۔۔ ایک ایک ستون اس کی یاد دلا رہا ہے جس کی
 یاد ہر دل کا چین ہے۔۔۔۔۔ دس برس تک یہ زمین ان پاک قدموں کا
 بوسہ لیتی رہی اور دنیا ہی میں جنت کے باغوں میں سے ایک باغ بن
 گئی۔۔۔۔۔ یہاں نفل پڑھیں، قرآن کریم پڑھیں، اس کریم ﷺ کی
 یادیں دل میں بسائے ہوئے عبادت کرتے رہیں۔۔۔۔۔ صفحہ کو بھی
 دیکھیں جو اس جان جہاں ﷺ کے پاک قدموں سے منور ہوا۔۔۔۔۔ جو
 عاشقوں کا مسکن رہا، جو مشتاقوں کا ٹھکانہ رہا۔۔۔۔۔ یہاں کا ایک ایک کونہ
 آنکھوں کا تارا، دل کا اجالا ہے۔۔۔۔۔ یہاں وہ رؤف رحیم آرام فرما ہے
 جس کے دم سے سب کو آرام ملا۔ سب کو چین ملا۔۔۔۔۔ وہ کریم جس
 نے کچھ نہ چاہا، سب کچھ ہم کو دے دیا۔۔۔۔۔

۳۔ وہ سخیوں کے سخی ہیں۔ وہ نہ بلائیں گے تو اور کون بلائے گا؟
 ۔۔۔۔۔ چلو، چلو! روضہ رسول (ﷺ) چلو۔۔۔۔۔ سنو سنو، یہ کیسی
 آواز آرہی ہے۔۔۔۔۔ ”جو میرے پاس نہ آیا اس نے مجھ پر جفا
 کی۔۔۔۔۔“ دیکھو دیکھو بلال حبشی (رضی اللہ عنہ) ملک شام سے
 دور دراز کا سفر طے کر کے پروانہ وار حاضر ہو رہے ہیں۔۔۔۔۔
 زارو قطار رورہے ہیں۔۔۔۔۔ قبر شریف سے لپٹ رہے ہیں۔۔۔۔۔
 دیکھو دیکھو، وہ دیہاتی کانپتا، بلکتا، لرزتا چلا آ رہا ہے، قبر شریف پر
 تڑپ رہا ہے، لپٹ رہا ہے۔۔۔۔۔ رورو کر دعائیں کر رہا ہے،
 گناہوں کی معافی مانگ رہا ہے، حضور انور ﷺ کی دہائی دے رہا
 ہے۔۔۔۔۔ قبولیت کے انتظار میں آس لگائے نڈھال بیٹھا
 ہے۔۔۔۔۔ دعا قبول ہو گئی، دل کو چین آگیا۔۔۔۔۔ اور ہاں دیکھو
 دیکھو وہ ضعیفہ خاتون حاضر ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا قبر

شریف سے چادر ہٹا کر زیارت کر رہی ہیں، ہجر و فراق کی ماری وہ
 ضعیفہ زار و قطار رو رہی ہے، سسکیاں لے رہی ہے، اس
 کریم (ﷺ) پر جان وار رہی ہے۔۔۔۔۔ اللہ اللہ! یہ کیا ہو رہا
 ہے؟۔۔۔۔۔ نبضیں چھوٹی جا رہی ہیں۔۔۔۔۔ ہاں روح پرواز
 کر رہی ہے۔

آستیاں پہ ترے سر ہو اجل آئی ہو
 پھر تو اے جان جہاں تو بھی تماشائی ہو

اے جاں نثار ضعیفہ تیری محبت کو سلام!۔۔۔۔۔ تیری الفت کو
 سلام!۔۔۔۔۔ تیری فداکاری کو سلام!۔۔۔۔۔ تو ہم سب پر سبقت
 لے گئی!۔۔۔۔۔ تو عاشقوں کو سبق سکھا گئی۔۔۔۔۔ جو اللہ نے چاہا تو
 نے وہ کر کے دکھا دیا۔۔۔۔۔

۴- ہاں اے مدینہ جانے والو! جان کے نذرانے لے کر جاؤ۔۔۔۔۔ یہ
 دربار اسی شان کا ہے۔۔۔۔۔ ہاں جالیوں کے قریب نہ جانا کہ حیات
 ظاہری میں اتنے قریب آنے کی جرأت نہ ہوتی۔۔۔۔۔ ذرا دور رہنا،
 ادب سے کھڑے ہونا۔۔۔۔۔ زور سے نہ پڑھنا، دل ہی دل میں
 پڑھنا یا زیر لب، محبوب کا ادب رکھنا، عاشقوں کا خیال رکھنا۔۔۔۔۔
 پھر صلوٰۃ و سلام پیش کرنا ۱۴-

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي يَا رَسُولَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْمُرْسَلِينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَاتَمَ النَّبِيِّينَ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ

پھر ذرا آگے چل کر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے حضور سلام پیش کرنا :-

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَثَانِيَهُ فِي الْغَارِ -

پھر ذرا اور آگے چل کر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے حضور سلام پیش کرنا :-

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ سَيِّدَ نَاعِمَرِ الْفَارُوقِ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ -

پھر واپس آکر اس جان ایمان ﷺ کے حضور سلام پیش کر کے اٹھے پاؤں

لوٹ جائیں۔۔۔۔۔ جب تک مدینہ منورہ میں رہیں، آتے رہیں، جاتے رہیں کہ

پھر یہ آنا جانا نصیب ہو یا نہ ہو۔۔۔۔۔ حاضری کے مزے لوٹتے رہیں، دل کو شاد

آباد رکھیں۔۔۔۔۔ مدینہ منورہ میں بہت سی زیارات ہیں، بس اور ٹیکسی والے

زیارتوں پر لے جاتے ہیں۔۔۔۔۔ یہاں کا تو کونہ کونہ قابل زیارت ہے۔۔۔۔۔

جائیں تو آنے کو جی نہیں چاہتا، آنے والا مجبور ہوتا ہے، جی بھر کر نہیں رہ سکتا،

بیشک عشق و محبت کے لئے ہجر و فراق بھی اللہ کی بڑی نعمت ہے۔

دل میں ہو یاد تری گوشہ تنہائی ہو

پھر تو خلوت میں عجب انجمن آرائی ہو! ۱۵

احقر محمد مسعود احمد عفی عنہ

۲۷ شعبان المعظم ۱۴۲۰ھ

۲/۱۷-۵

۶ دسمبر ۱۹۹۹ء

پی۔ای۔سی۔ ایچ سوسائٹی

کراچی (سندھ)

اسلامی جمہوریہ پاکستان



